اخبار و آثار

الشریعہ اکادمی میں دورۂ تفسیر و محاضرات قرآنی

الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ ہر سال مدارس کی سالانہ چھٹیوں کے موقع پر مدارس کے فضلا اور منتہی طلبا کے لیے دورہ تفسیر کا اہتمام کرتی ہے۔ امسال بھی چوتھے سالانہ دورۂ تفسیر کا افتتاح ۲ جون بروز سوموار صبح نو بجے ہوا۔ افتتاحی تقریب میں اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کے علاوہ مدرسہ نصرۃ العلوم کے مہتمم مولانا محمد فیاض خان سواتی اور مدرسہ اشرف العلوم کے استاذ الحدیث مولانا مفتی فخر الدین بطور مہمان خصوصی شریک تھے۔ تلاوت و نعت کے بعد اکادمی کے استاذ مولانا حافظ محمد رشید نے دورۂ تفسیر کا مختصر تعارف اور امتیازی خصوصیات سامعین کے سامنے پیش کیں۔ اس کے بعد مولانا محمد فیاض خان سواتی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے مدرسہ نصرۃ العلوم کے نصاب میں شامل تفسیر قرآن کے نصاب پر روشنی ڈالی اور یہ واضح کیا کہ جامعہ نصرۃ العلوم اور الشریعہ اکادمی کی سند تفسیر ایک ہی ہے اور اکادمی کا دورۂ تفسیر جامعہ نصرۃ العلوم کے دورۂ تفسیر کا ہی تسلسل ہے۔ مولانا محمد فیاض خان سواتی نے قرآن کریم کی تفہیم کے لیے عصر حاضر کے ضروری لوازمات پر عمدہ اور عالمانہ گفتگو فرمائی۔ ان کے بعد مولانا مفتی فخر الدین نے قرآن کریم کے حقوق پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو تاکید کی کہ وہ قرآن کریم کے تلفظ کی درستی اور تصحیح پر بھی کچھ وقت صرف کریں کہ یہ بھی قرآن کریم کے حقوق میں سے ایک بڑا حق ہے۔ مولانا زاہد الراشدی نے اپنے مختصر خطاب میں طلبہ کو تلقین کی کہ وہ اکادمی کے قیام کے دوران اپنا وقت ضائع ہونے سے بچائیں اور زیادہ سے زیادہ علمی مصروفیات میں وقت صرف کریں۔ آخر میں مولانا مفتی جمیل احمد گجر نے اجتماعی دعا کروائی اور دعا پر افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

الشریعہ اکادمی میں دورۂ تفسیر کے نصاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: ایک، ترجمہ و تفسیر اور دوسرا، محاضرات علوم القرآن۔ پہلے حصے کے تحت اساتذہ کرام نے قرآن کریم کی مکمل تفسیر درساً پڑھائی اور اس کے منتخب کتب تفسیر کے مطالعہ کو شامل نصاب کرتے ہوئے طلبہ کو یہ ذمہ داری دی گئی کہ وہ فلاں فلاں تفاسیر سے مقررہ سورتوں کا مطالعہ کریں اور پھر اپنے نتائج مطالعہ کو کلاس میں طلبہ اور استاد کے سامنے پیش کریں۔

دورۂ تفسیر میں مختلف اساتذہ نے قرآن مجید کے مختلف پاروں کی تدریس کی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

مولانا زاہد الراشدی: سورہ فاتحہ تا اختتام سورہ نساء، سورہ والضحیٰ تا آخر قرآن کریم

مولانا فضل الہادی (استاذ الحدیث جامعہ اشاعت الاسلام مانسہرہ): سورۃ المائدہ تا اختتام سورہ یوسف، سورۃ

المؤمن تا اختتام سورۃ الاحقاف

مولانا محمد ظفر فیاض (استاذ الحدیث جامعہ نصرۃ العلوم): سورہ الرعد تا اختتام سورۃ النمل

مولانا حافظ محمد یوسف: سورۃ القصص تا اختتام سورۃ الزمر

مولانا محمد عمار خان ناصر: سورۂ محمد، سورۃ الفتح، سورۃ الحجرات۔ سورۃ الجن تا اختتام سورۃ اللیل

مولانا وقار احمد: سورہ ق تا اختتام سورۃ الحدید

مولانا حافظ محمد رشید: سورۃ المجادلہ تا اختتام سورہ نوح

اس سال دورۂ تفسیر کا دورانیہ تقریباً پچیس دن (۲ جون تا ۲۶ جون) تھا۔ الحمد للہ اس مختصر وقت میں اساتذہ کرام نے اپنے اپنے اسباق مکمل فرمائے۔

دورہ کا دوسرا حصہ محاضرات علوم القرآن پر مشتمل تھا۔ اکادمی کے دورۂ تفسیر کی یہ خصوصیت ہے کہ طلبہ کو علوم القرآن کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کروانے کے لیے ملک کے مختلف اہل علم کو منتخب موضوعات اظہار خیال کی دعوت دی جاتی ہے جس سے طلبہ علوم القرآن سے متعلقہ قدیم وجدید مباحث سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ امسال اس حصے کو تین ذیلی شعبوں میں تقسیم کیا گیا:

۱۔ احکام القرآن اور اقوام متحدہ کا چارٹر اور عالمی و پاکستانی قوانین کا تقابلی مطالعہ

۲۔ ارض القرآن وجغرافیہ قرآنی پر سلسلہ محاضرات

۳۔ علوم قرآنی کے مختلف موضوعات پر لیکچرز

پہلے عنوان کے تحت مولانا زاہد الراشدی نے تقریباً محاضرات پیش کیے جن میں اقوام متحدہ کے چارٹر کی مختلف شقوں کا احکام القرآن کے ساتھ تقابل کیا گیا اور دونوں کے مابین مخالفت وموافقت کے پہلوؤں کو واضح کیا گیا۔ اس کے علاوہ مولانا راشدی نے مختلف موضوعات مثلاً خلافت وحکومت، خاندانی نظام، اسلام میں غلامی کا تصور اور عصر حاضر میں موجود مختلف ادیان ومذاہب کے تعارف وغیرہ پر سیر حاصل گفتگو فرمائی۔

دوسرے عنوان ''ارض القرآن وجغرافیہ قرآنی'' کے عنوان پر ایک مختصر کورس ترتیب دیا گیا جو پانچ دن تک جاری رہا۔ اس کے موضوعات میں دنیا کے جغرافیہ کا اجمالی تعارف، نقشہ سمجھنے کا طریقہ، نقشہ کی مدد سے قرآن کریم میں مذکور انبیاء کرام اور ان کے مقامات دعوت کی نشاندہی اور قرآن میں مذکور اقوام کا تعارف اور ان کے مقامات کی نشاندہی وغیرہ شامل تھے۔ اس کورس میں مولانا فضل الہادی نے تدریس کے فرائض سرانجام دیے۔ طلبہ نے اس سلسلے کا بے حد فائدہ محسوس کیا اور گلوب اور نقشوں کی مدد سے مقامات قرآنی کو سمجھا۔ کورس کے درمیان میں استاد گرامی مولانا زاہد الراشدی نے ''قرآن فہمی میں ارض القرآن کی اہمیت اور اس موضوع کے مآخذ کا تعارف'' کے عنوان سے بڑی اہم اور پر مغز گفتگو فرمائی۔ کورس کی اختتامی تقریب مولانا محمد عمار خان ناصر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ اس تقریب میں طلبہ کرام نے کورس کے مختلف اسباق کا خلاصہ اساتذہ کے سامنے پیش کیا۔ آخر میں مولانا عمار خان ناصر

نے علم ارض القرآن کے علمی، اعتقادی، تاریخی اور دعوتی فوائد کے عنوان سے جامع خطاب فرمایا اور انھی کی دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

دورۂ تفسیر کے دوران میں علوم قرآنی کے منتخب موضوعات پر دروس کا سلسلہ بھی رہا جس کی تفصیل اس طرح ہے:

ڈاکٹر اکرم ورک (پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج کامونکی):

مستشرقین کا تعارف اور حدیث پر ان کے اعتراضات کا جائزہ

ڈاکٹر حافظ محمود اختر (سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور):

مستشرقین کے اصول تحقیق

ڈاکٹر جنید احمد ہاشمی (اسسٹنٹ پروفیسر، انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد):

تاریخ علوم القرآن (۲ محاضرے)

مولانا سید متین شاہ (فاضل جامعہ امدادیہ، فیصل آباد، ریسرچ سکالر IRI، اسلام آباد):

۱۔ تفاسیر میں وجوہ اختلاف: علامہ ابن تیمیہ کے مقدمۃ التفسیر کی روشنی میں

۲۔ مولانا اصلاحی کا نظریہ نظم قرآن

مولانا حافظ محمد سرور (فاضل جامعہ اشرفیہ، لیکچرار اسلامیات، PIEAS، یونیورسٹی، اسلام آباد):

الحادی فکر کے معاشرے پر اثرات

مولانا وقار احمد (فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم، لیکچرر گورنمنٹ کالج، ہری پور):

۱۔ امام شاہ ولی اللہ اور ان کی خدمات قرآنیہ کا تعارف

۲۔ مولانا محمد قاسم نانوتوی اور علم التفسیر

حافظ محمد رشید (فاضل جامعہ دار العلوم کراچی، لیکچرر، گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ):

جدید اصول تحقیق کا تعارف اسلامی تعلیمات کی روشنی میں (۲ محاضرے)

مولانا محمد عبداللہ راتھر (فاضل جامعہ دار العلوم کبیر والہ، ناظم تعلیمات الشریعہ اکادمی):

اسلامی تہذیبی ورثہ اور ہماری ذمہ داریاں

اکادمی میں دورہ تفسیر کے اختتام پر شرکا کو ایک سوال نامہ دیا جاتا ہے جس میں دورہ کے نصاب، مختلف اساتذہ کے طریقہ تدریس، انتظامی معاملات، محاضرات کے لیے تشریف لانے والے اہل علم اور دورہ سے متعلق مجموعی تاثر کے حوالے سے آرا اور تجاویز طلب کی جاتی ہیں۔ اس سال بھی طلبہ سے feedback لینے کا اہتمام کیا گیا۔ طلبہ نے پوری آزادی کے ساتھ سوالات کے جوابات تحریر کیے جن پر اکادمی کی سالانہ میٹنگ میں غور کیا جائے گا۔

اس سال دورۂ تفسیر میں ملک کے مختلف حصوں سے شریک ہونے والے طلبہ کرام کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ حضرت عمر　　　جامعہ مدنیہ، چارسدہ

۲۔عبدالغفور خان	۔
۳۔عبدالرحمان	جامعہ امداد العلوم، پشاور
۴۔عاقب عبدالرزاق	جامعہ علوم القرآن، راول پنڈی
۵۔فواد فاروق	جامعہ حقانیہ، اکوڑہ خٹک
۶۔عتیق الرحمان	جامعہ حنفیہ، جہلم
۷۔شاہد اقبال	گورنمنٹ ڈگری کالج، کروڑ لعل عیسن
۸۔عبدالرب	جامعہ حبیبیہ تعلیم القرآن، کروڑ لعل عیسن
۹۔فیصل محمود عباسی	جامعہ دارالعلوم، کراچی
۱۰۔فرمان اللہ	جامعہ حلیمیہ، درہ پیزو، لکی مروت
۱۱۔عمر فاروق	مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم، ملتان
۱۲۔محمد اعجاز	مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم، ملتان
۱۳۔عمر فاروق	مدرسہ عربیہ، شفیع مسجد، نوشہرہ
۱۴۔میاں محمد عبیداللہ	گورنمنٹ ڈگری کالج، ڈسکہ
۱۵۔کفایت اللہ	جامعہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ
۱۶۔محمد الیاس	جامعہ دارالعلوم نصیریہ، حضرو
۱۷۔محمد یاسر خان	جامعہ علوم القرآن، راول پنڈی
۱۸۔سہیل احمد	جامعہ علوم القرآن، راول پنڈی
۱۹۔اعجاز حسین	بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
۲۰۔عبدالمجید	بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
۲۱۔محمد عمر	جامعہ رحمانیہ، شمع کالونی، گوجرانوالہ
۲۲۔عبدالغفور	جامعہ دار الہدیٰ، اسلام آباد
۲۳۔مشتاق احمد	جامعہ دار الہدیٰ، اسلام آباد
۲۴۔فخر الاسلام	جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ
۲۵۔ثناء اللہ	جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ
۲۶۔عطاء اللہ	جامعہ عمر بن الخطاب، مانسہرہ
۲۷۔محمد دانش	جامعہ غفوریہ، جھنگ روڈ، فیصل آباد
۲۸۔احسان الرحمان	جامعہ اسلامیہ امدادیہ، فیصل آباد

۲۹۔محمد ابوبکر — جامعہ اشرفیہ، لاہور

۳۰۔محمد عمر — مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ، ہری پور

۳۱۔فواد الرحمان — دار العلوم اسلامیہ، چارسدہ

۳۲۔سید اکبر — جامعہ دار الہدیٰ، اسلام آباد

۳۳۔فرحان ارشد عباسی — جامعہ اسلامیہ امدادیہ، فیصل آباد

۳۴۔محمد فیاض — جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ

۳۵۔سید احسان شاہ — جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ

۳۶۔محمد فہیم — جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ

۳۷۔حسنین معاویہ — گورنمنٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ

۳۸۔جنید احمد حقانی — جامعہ حقانیہ، اکوڑہ خٹک

۳۹۔محمد فاروق — گوجرانوالہ

۴۰۔محمد بلال — جامعہ دار الہدیٰ، اسلام آباد

۴۱۔محمد عارف — مدرسہ مفتاح العلوم، ہری پور

۴۲۔محمد خبیب — مدرسہ مفتاح العلوم، ہری پور

۲۶ جون بروز جمعرات بعد از مغرب دورۂ تفسیر کی اختتامی نشست منعقد ہوئی جس میں اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کے علاوہ جامعہ پنجاب کے شعبہ علوم اسلامیہ کے صدر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی مدرسہ مظاہر العلوم وانوار العلوم گوجرانوالہ کے شیخ الحدیث مولانا محمد داؤد اور علامہ زاہد الراشدی نے شرکت کی اور طلبہ کو اسناد تقسیم کی گئیں۔

ملی مجلس شرعی کا ایک اہم اجلاس

۱۵ / جون کو جامعہ اشرفیہ لاہور میں مختلف مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام کے مشترکہ علمی وفکری فورم ”ملی مجلس شرعی پاکستان“ کا ایک اہم اجلاس مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں مولانا مفتی محمد خان قادری، علامہ احمد علی قصوری، مولانا عبد المالک خان، مولانا حافظ عبد الغفار روپڑی، مولانا سید عبد الوحید، حافظ عاکف سعید، پروفیسر ڈاکٹر محمد امین، مولانا سید قطب، مولانا قاری احمد وقاص، اور مولانا زاہد الراشدی نے شرکت کی۔

وفاقی شرعی عدالت میں سودی نظام وقوانین کے خلاف کیس کی از سر نو سماعت شروع ہونے کے بعد عدالت کی طرف سے ملک بھر کے علمی و دینی حلقوں کے لیے جو سوالنامہ جاری کیا گیا ہے، ملی مجلس شرعی نے مختلف مکاتب فکر کی طرف سے اس کا متفقہ جواب بھجوانے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی کئی ماہ تک کام کرتی رہی ہے اور اس نے متفقہ جواب تیار کرلیا ہے۔ کونسل کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد امین نے اس کی رپورٹ پیش کی جس پر اجلاس میں اس

متفقہ جواب کی منظوری دیتے ہوئے اسے وفاقی شرعی عدالت کو باضابطہ طور پر بھجوانے اور شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اجلاس میں مولانا زاہد الراشدی نے تحریک انسداد سود پاکستان کے کنویز کی حیثیت سے ملک کے مختلف شہروں میں اس سلسلہ میں منعقد ہونے والے اجتماعات کی رپورٹ پیش کی اور طے پایا کہ رمضان المبارک کے بعد عوامی و دینی حلقوں میں سود کے بارے میں بیداری اور آگہی کو فروغ دینے کے لیے تحریک انسداد سود پاکستان کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے گا۔

اجلاس میں ملک کی عمومی صورت حال اور مختلف عوامی مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا اور سرکردہ علماء کرام نے اس سلسلہ میں اپنی تجاویز پیش کیں۔

مولانا مفتی محمد خان قادری نے کہا کہ اس وقت ہمارے ملک کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ غربت اور مہنگائی کا ہے اور غریب آدمی اس چکی میں بری طرح پستا چلا جا رہا ہے۔ مگر دینی حلقوں اور علماء کرام کی اس طرف پوری طرح توجہ نہیں ہے۔ حالانکہ معاشرے کے غریب اور مستحق لوگوں کا خیال رکھنا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرنا ہماری دینی ذمہ داری ہے۔ اس لیے علماء کرام، دینی جماعتوں، مدارس اور مساجد کو اپنے پروگرام میں اس بات کو بھی شامل کرنا چاہیے اور ہر مسجد میں ایک ایسی کمیٹی ہونی چاہیے جو ارد گرد کے نادار اور غریب لوگوں کی ضروریات کا خیال رکھے اور ان کو اجتماعی طور پر پورا کرنے کا اہتمام کرے۔

مولانا حافظ فضل الرحیم نے اس طرف توجہ دلائی کہ میڈیا اور ابلاغ کے ذرائع کی طرف سے فحاشی اور عریانی کے فروغ کا دائرہ جس طرح وسیع ہوتا جا رہا ہے، اس سے ہماری دینی اور اخلاقی قدریں تباہ ہو رہی ہیں، فحاشی کا احساس ختم ہوتا جا رہا ہے اور ثواب و گناہ کا فرق مٹنے لگا ہے۔ اگر اس کا بروقت سد باب نہ کیا گیا تو نئی نسل کے ایمان اور اخلاق کی حفاظت مشکل ہو جائے گی۔

مولانا حافظ عاکف سعید نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کی اصل جڑ یہ ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد سے اب تک ہم ملک میں اقامت دین اور دینی احکام وقوانین کے نفاذ کے لیے سنجیدہ نہیں ہیں۔ بلکہ سودی نظام کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف حالت جنگ میں ہیں۔ جب تک اس صورت حال کو تبدیل نہیں کیا جاتا ہمارے مسائل کی سنگینی میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور ایک ایک مسئلہ کو لے کر اسے حل کرنے کی کوشش کامیاب نہیں ہو پائیں گی۔

علامہ احمد علی قصوری نے اس بات پر زور دیا کہ دینی حلقوں نے جب بھی کسی مشترکہ قومی اور دینی مسئلہ پر اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اور متفق ہو کر تحریک چلائی ہے انہیں اس میں ہمیشہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسئلہ پر بھی اسی اتحاد اور عزم کا اظہار کیا جائے جس کا مظاہرہ عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مسئلہ پر کیا گیا تھا۔

مولانا سید عبد الوحید نے کہا کہ ہمیں عوام میں یہ شعور بھی پیدا کرنا چاہیے کہ امارت اور تعیش کے بے جا مظاہرے اور معیار زندگی میں بے تحاشہ فرق کو ختم کیا جائے۔ اس لیے کہ اس سے غریب عوام میں مایوسی پھیلتی ہے اور معیار زندگی کی

دوڑ میں بہت سی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔

مولانا عبدالمالک خان نے کہا کہ قومی اور عوامی مسائل کے لیے دینی حلقے اور علماء کرام اپنی اپنی جگہ تو کام کر رہے ہیں لیکن ان میں اجتماعیت اور مشاورت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ کوئی بھی کام اجتماعی طور پر سرانجام دینے سے اس میں قوت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ برکت بھی ہوتی ہے۔

اجلاس میں ان امور کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ان مسائل کی طرف دینی اور عوامی حلقوں کو توجہ دلانے کے علاوہ ان کے بارے میں منظم جدوجہد کے لیے ایک رپورٹ مرتب کی جائے گی اور رمضان المبارک کے بعد ملی مجلس شرعی کے اجلاس میں اس کا جائزہ لے کر اس مہم کو آگے بڑھانے کا طریق کار طے کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مولانا زاہد الراشدی کے اسفار و خطابات

☆ 25 مئی کو اٹھیل پور قصور میں مدرسہ عربیہ اشرف العلوم کے سالانہ اجلاس سے خطاب۔

☆ 27 مئی کو ڈیرہ اسماعیل خان میں جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے فاضل مولانا محمد یوسف ثانی کی دستار بندی کی تقریب سے خطاب اور اسلامیہ کالونی میں مولانا عبدالحفیظ محمدی کی مسجد کی تعمیر نو پر دعائیہ تقریب میں شرکت۔

☆ 28 مئی کو ڈیرہ اسماعیل خان میں پاکستان شریعت کونسل کے زیر اہتمام سود کے موضوع پر سیمینار سے خطاب اور بزرگ عالم دین شیخ الحدیث مولانا علاء الدینؒ کی وفات پر ان کے صاحبزادگان سے مدرسہ نعمانیہ میں تعزیت۔

☆ 29 مئی کو ڈیرہ اسماعیل خان میں جامعہ نصرۃ العلوم کے سابق استاذ مولانا حبیب اللہ ڈیرویؒ کے مدرسہ کا دورہ اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا قاری محمد یوسف سے ملاقات۔

☆ 30 مئی کو بعد نماز مغرب اڈیالہ راولپنڈی میں دارالعلوم دیوبند کی خدمات پر ایک سیمینار سے خطاب۔

☆ 31 مئی کو تراڑکھل آزاد کشمیر کی مرکزی جامع مسجد میں علماء اہل سنت کی علاقائی جماعت تنظیم اہل سنت کے سالانہ اجتماع سے خطاب۔

☆ 5-4 جون کو ادارہ مرکزیہ دعوت وارشاد چنیوٹ میں سالانہ ختم نبوت کورس کی تین نشستوں سے خطاب۔

☆ 6 جون کو اٹاوہ گوجرانوالہ میں جمعہ کی نماز کے بعد بنات کے مدرسہ میں بخاری شریف کے آخری سبق کی تقریب سے خطاب۔

☆ 8 جون کو صبح دس بجے مدرسۃ فاطمۃ الزہراء واپڈا ٹاؤن میں خواتین کے تربیتی کورس سے خطاب۔ ظہر کے بعد حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود مدظلہ کے ادارہ جامعہ ملّیہ شاہدرہ لاہور میں علماء کے تربیتی کورس کی اختتامی نشست سے خطاب۔ اور عصر کی نماز کے بعد مرید کے میں ایک مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت۔

☆ 10 جون کو جامعہ اسلامیہ امدادیہ منڈی دارہرٹن ضلع ننکانہ صاحب میں علماء کرام کے علاقائی اجتماع سے خطاب۔

☆ 12-11 جون کو جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں حضرت مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل آف مدینہ منورہ کے زیر انتظام

منعقد ہونے والے تربیتی کورس کی دو نشستوں سے خطاب۔ اور مغرب کے بعد جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن سرائے عالمگیر میں علماء کرام سے ملاقات۔

☆ 13 جون کو بعد نماز عشاء جامعہ حنفیہ قادریہ جامع مسجد امن باغبان پورہ لاہور کے سالانہ جلسہ دستار بندی سے خطاب۔

☆ 14 جون کو ظہر کے بعد دُھنی تحصیل حافظ آباد میں طالبات کے ایک مدرسہ میں خواتین کے لیے منعقد ہونے والے تربیتی کورس سے خطاب۔

☆ 15 جون کو لاہور ٹاؤن شپ میں جامعہ القدسیۃ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے علماء کرام کے تربیتی کورس کی اختتامی نشست سے خطاب۔ اور عصر کے بعد جامعہ اشرفیہ لاہور میں ملی مجلس شرعی پاکستان کے اہم اجلاس میں شرکت۔

☆ 16 جون کو دار العلوم انوریہ اجمل ٹاؤن گوجرانوالہ کے سالانہ جلسہ دستار بندی سے مغرب کے بعد خطاب۔

☆ 17 جون کو ظہر کے بعد علامہ اقبالؒ اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں پی ایچ ڈی اسکالرز کے لیے منعقدہ کورس کی ایک نشست میں گفتگو۔ مغرب کے بعد منڈیاں ایبٹ آباد کی مرکزی جامع مسجد میں جلسہ عام سے خطاب۔

☆ 18 جون کو جامع مسجد الیاسی نواں شہر ایبٹ آباد میں حضرت مولانا شیخ نذیر احمد زئی مدظلہ کے سالانہ دورہ تفسیر قرآن کریم کی ایک نشست سے فہم قرآن کریم کے عصری تقاضے کے موضوع پر تفصیلی گفتگو اور عشاء کے بعد حویلیاں کے قریب بانڈہ میں ایک مدرسہ کی سالانہ تقریب سے خطاب۔

☆ 19 جون کو اسلام آباد میں بعد نماز ظہر مجلس صوت الاسلام کراچی کے زیر اہتمام سال بھر جاری رہنے والے خطابت کورس کی آخری نشست سے خطاب۔

☆ 21 جون کو نماز عصر کے بعد ڈی سی کالونی گوجرانوالہ کے قریب ایک مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں مولانا مفتی محمد حسن کے ہمراہ شرکت اور مغرب کے بعد ڈی سی روڈ گوجرانوالہ میں تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام استقبال رمضان المبارک کی تقریب سے خطاب۔

☆ 22 جون کو مولانا عبد الرؤف فاروقی کے جامعہ اسلامیہ کامونکی میں حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کی یاد میں قائم کیے جانے والے الرحمت ٹرسٹ ہسپتال کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔